

سوال

کیا اس کی کوئی دلیل ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لکھ پڑھ نہیں سکتے تھے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

فرمان باری تعالیٰ ہے :

یہ لوگ ایسے رسول نبی امی کی اتباع کرتے جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات ، انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں ، وہ ان کونیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں ، اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں ، اور پاکیزہ چیزوں کو حلال بتاتے اور گندی چیزوں کو ان پر حرام فرماتے ہیں اور ان لوگوں پر جو بوجھ اور طوق تھے ان دور کرتے ہیں ، توجولوگ اس نبی پر ایمان لاتے ہیں اور ان کی حمایت کرتے ہیں ان کی مدد کرتے ہیں ، اور اس نور کی اتباع کرتے ہیں جو ان کے ساتھ بھیجا گیا ہے ایسے لوگ پوری فلاح پانے والے ہیں الاعراف (157) -

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

اس آیت میں اللہ تعالیٰ کے فرمان میں " الأمی " کے بارہ میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ : تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم امی (ناخواندہ) تھے وہ لکھتے پڑھتے اور لکھ کر حساب و کتاب نہیں کرتے تھے ، اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

اس سے پہلے تو آپ کوئی کتاب پڑھتے نہ تھے اور نہ کسی کتاب کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے العنکبوت (48) -

اور حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت آخری آیت کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں :

پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس سے پہلے تو آپ کوئی کتاب پڑھتے نہ تھے اور نہ کسی کتاب کو اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی قوم میں اس قرآن کے نازل ہونے سے پہلے جتنی عمر رہے نہ تو آپ کتاب پڑھ سکتے تھے اور نہ ہی اچھی طرح لکھ سکتے تھے بلکہ آپ کی قوم وغیرہ کا ہر شخص یہ جانتا ہے کہ آپ امی (ناخواندہ) نبی ہیں جو پڑھ لکھ نہیں سکتا ، اور پہلی کتابوں میں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اسی طرح بیان

ہوئے ہیں جیسا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا فرمان ہے :

{ یہ لوگ ایسے رسول نبی امی کی اتباع کرتے جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات ، انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں ، وہ ان کونیک باتوں کا حکم فرماتے ہیں ، اوربری باتوں سے منع کرتے ہیں آیت کے آخر تک ۔

اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم بالکل اسی طرح قیامت تک نہ تواچھی طرح لکھ سکتے اورنہ ہی انہوں نے اپنے ہاتھ سے ایک سطر اورحرف بھی لکھا بلکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کاتب تھے جو ان کی طرف سے خطوط لکھا کرتے تھے اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم پرجو وحی نازل ہوتی اسے بھی لکھتے تھے ۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : **وما کنت تتلو** یعنی آپ پڑھتے نہیں تھے **من قبلہ من کتاب** یہ نفی کی تاکید ہے کوئی بھی کتاب نہیں پڑھتے تھے **ولا تخطہ بیمینک** یہ بھی تاکید ہے اورنہ ہی اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ۔

اوراللہ تعالیٰ کا یہ فرمان **إذا لارتاب المبطون** توپھر باطل اورجاہل قسم کے لوگ شک میں پڑجاتے ۔ یعنی اگر آپ لکھنا پڑھنا جانتے ہوتے تو بعض جاہل قسم کے لوگ شک کرتے ہوئے یہ کہتے ، اس نے تو کتابوں میں سے پہلے انبیاء کی ماثورباتیں سیکھ لی ہیں ۔

انہوں نے یہ علم رکھتے ہوئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم امی ہیں اور اچھی طرح لکھ نہیں سکتے کہا :

اور وہ کہنے لگے یہ توپہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں جو اسے صبح وشام املاء کرائے جاتے ہیں اوراس نے لکھ لیے ہیں ۔

اوراللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان کچھ اس طرح بھی ہے :

وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنانا اوران کو پاک کرتا اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے یقیناً اس سے پہلے وہ کھلی گمراہی میں تھے الجمعة (2) ۔

امام قرطبی رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں :

کہا گیا ہے کہ الامیون سے وہ لوگ مراد ہیں جو لکھنا نہیں جانتے ، اورقریش بھی اسی طرح کے لوگ تھے ۔

منصور رحمہ اللہ نے ابراہیم رحمہ اللہ تعالیٰ سے نقل کیا ہے کہ امی وہ ہوتا ہے جو پڑھ لے اور لکھ نہ سکے " رسولانہم " یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم کتاب سے پڑھ لیتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکھا نہیں ۔

ماوردی کہ کہنا ہے کہ : اگر کہا جائے کہ پھرامی نبی بھیجنے میں احسان کی وجہ کیا ہے ، تو اس کا جواب تین طرح سے ہے :

اول :

انبیاء کی بشارت کی موافقت کے لیے جو کہ گذرچکی تھی ۔

دوم :

تاکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت بھی اس معاملہ میں ان ہی طرح ہو ، توان کی موافقت میں زیادہ قریب ہوگا ۔

سوم :

تا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق سوءظن کی نفی ہو جائے کہ اس نے جو کتابیں اور حکمتیں پڑھیں اور جوان میں دعوت دی گئی ہے اس کی تعلیم حاصلہ کر لی ہے ۔

میں کہتا ہوں : تو یہ سب کچھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ اور نبوت کی سچائی کی دلیل ہے ۔

تفسیر قرطبی سے تلخیص کے ساتھ بیان کیا گیا ہے

واللہ اعلم ۔